ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے ضروری ادویات کی قومی فہرست 2022 جاری کی

"ضروری دوائیں" وہ ہیں جو صحت کی دیکھ بھال کی ترجیحی ضروریات کو پورا کرتی ہیں

ایم این این

نئی دلی///مرکزی وزارت صحت محترم وزیراعظم نریندر مودی کے 'سب کو دوائی، سستی دوائی' کے وژن کو شرمندہ تعبیر کرنے کیلئے مختلف اقدامات کررہی ہے۔ اس سمت میں، ضروری ادویات کی قومی فہرست (این ایل ای ایم) صحت کی دیکھ بھال کی تمام سطحوں پر سستی معیاری ادویات کی رسائی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس سے سستی، معیاری ادویات کو فروغ ملے گا اور شہریوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال پر جیب سے باہر ہونے والے اخراجات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ بات صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے آج یہاں بتائی جب انہوں نے ضروری ادویات کی قومی فہرست 2022 کا اجرا کیا۔اس فہرست میں 34 ادویات کے اضافے کے ساتھ 384 ادویات کو شامل کیا گیا ہے جبکہ پچھلی فہرست سے 26 کو خارج کردیا گیا ہے۔27ادویات کو علاج کے زمروں میں درجہ بندی کیا گیا ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر صحت نے کہا کہ "ضروری دوائیں" وہ ہیں جو صحت کی دیکھ بھال کی ترجیحی ضروریات کو پورا کرتی ہیں، جو افادیت، حفاظت، معیار اور علاج کی کل لاگت کی بنیاد پر ہوتی ہیں۔ ضروری ادویات کی قومی فہرست کا بنیادی مقصد تین اہم پہلوؤں یعنی لاگت، حفاظت اور افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ادویات کے عقلی استعمال کو فروغ دینا ہے۔ یہ صحت کی دیکھ بھال کے وسائل اور بجٹ کے زیادہ سے زیادہ استعمال میں بھی مدد کرتا ہے۔اس فہرست میں، ادویات کو صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی سطح کی بنیاد پر درجہ بندی کی جاتا ہیجیسے- P- پرائمری؛ S- سیکنڈری اور T- ٹیریٹوری۔انہوں نے واضح کیا کہ یہ تصور اس بنیاد پر مبنی ہے کہ احتیاط سے منتخب ادویات کی ایک محدود فہرست صحت کی دیکھ بھال کے معیار کو بہتر بنائے گی، سستی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرے گی اور ادویات کا بہتر انتظام کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی فہرست ایک متحرک دستاویز ہے اور صحت عامہ کی بدلتی ترجیحات کے ساتھ ساتھ فارماسیوٹیکل علم میں پیشرفت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر مستقل بنیادوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے۔ضروری ادویات کی قومی فہرست پہلی بار 1996 میں تیار کی گئی تھی اور اس سے قبل 2003، 2011 اور 2015 میں اس پر تین بار نظر ثانی کی گئی تھی۔

بھوٹان نے بین الاقوامی سولر الائنس فریم ورک معاہدے کی توثیق کردی

ایم این این

نئی دہلی///بھوٹان نے منگل کو بین الاقوامی سولر الائنس فریم ورک معاہدے کی توثیق کی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باگچی نے ٹویٹ کیا، "بھوٹان کے سفیر برائے ہندوستان میجر جنرل ویٹپ نمگیل نے ڈی جی انٹرنیشنل سولر الائنس کی موجودگی میں سکریٹری ای آر دمو راوی کو توثیق کا آلہ سونپا۔ انٹرنیشنل سولر الائنس (آئی ایس اے) شمسی توانائی کی ٹیکنالوجیز کی بڑھتی ہوئی تعیناتی کے لیے ایک عمل پر مبنی، رکن پر مبنی، باہمی تعاون کا پلیٹ فارم ہے۔اس کا بنیادی مقصد توانائی تک رسائی کو آسان بنانا، توانائی کی حفاظت کو یقینی بنانا اور اپنے رکن ممالک میں توانائی کی منتقلی کو آگے بڑھانا ہے۔ انٹرنیشنل سولر ایلائنس کا تصور ہندوستان اور فرانس کی مشترکہ کوشش کے طور پر کیا گیا تھا تاکہ شمسی توانائی کے حل کی تعیناتی کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی کے خلاف کوششوں کو متحرک کیا جا سکے۔ مجموعی طور پر 106 ممالک نے آئی ایس اے فریم ورک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔106 ممالک میں سے 86 نے آئی ایس اے فریم ورک معاہدے پر دستخط اور توثیق کی ہے۔اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک آئی ایس اے میں شامل ہونے کے اہل ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بین الاقوامی شمسی اتحاد ((آئی ایس اے) کو مبصر کا درجہ دے دیا ہے۔اس سے الائنس اور اقوام متحدہ کے درمیان باقاعدہ اور اچھی طرح سے متعین تعاون فراہم کرنے میں مدد ملے گی جس سے توانائی کی عالمی نمو اور ترقی کو فائدہ پہنچے گا۔

سیمی کنڈکٹر کی تیاری کیلئے ویدانتا۔فوکسکن گروپ اور حکومت گجرات کے بیچ معاہدہ

وزیراعظم نریندر مودی نے خوشی اور امید کا اظہار کیا

ایم این این

نئی دلی///وزیراعظم نریندر مودی نے سیمی کنڈکٹر اور ڈسپلے فیب کی تیاری کے لیے ویدانتا-فوکسکن گروپ کے ساتھ حکومت گجرات کے 1.54 لاکھ کروڑ روپے کے مفاہمت نامے پر دستخط کرنے کے بعد خوشی اور امید کا اظہار کیا ہے۔وزیراعظم نے یہ بھی نشاندہی کی کہ سرمایہ کاری معیشت اور ملازمتوں کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم اثر پیدا کرے گی جبکہ ذیلی صنعتوں کے لیے ایک بہت بڑا ماحولیاتی نظام بنانے میں بھی مدد کرے گی اور اس طرح ہمارے ایم ایس ایم ایز کو مدد ملے گی۔ گجرات کے وزیراعلیٰ جناب بھوپیندر پٹیل کے ایک ٹویٹ کو شیئر کرتے ہوئے، وزیراعظم نے ٹویٹ کیا؛"یہ ایم او یو ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کے عزائم کو تیز کرنے کا ایک اہم قدم ہے۔1.54 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے معیشت اور ملازمتوں کو فروغ دینے میں اہم اثر پڑے گا۔ یہ ذیلی صنعتوں کے لیے ایک بہت بڑا ماحولیاتی نظام بھی بنائے گا اور ہمارے ایم ایس ایم ایز کی مدد کرے گا۔

ہندوستان اور جاپان نے بحری مشق 'جی میکس' کے چھٹے ایڈیشن کا انعقاد کیا

ایم این این

نئی دہلی///ہندوستانی بحریہ کی میزبانی میں جاپان۔انڈیا میری ٹائم ایکسرسائز 2022 (22JIMEX) کا چھٹا ایڈیشن 11 ستمبر کو خلیج بنگال میں شروع ہوا۔ مشق کے دوران جنگی جہاز، سہیادری، ایک کثیر المقاصد اسٹیلتھ فریگیٹ اور اینٹی سب میرین وارفیئر کاروئٹس کدمت اور کاوارتی کو پیش کیا۔ مزید برآں، گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر رنوجے، فلیٹ ٹینکر جیوتی، آف شور پٹرول ویسل سوکنیا، آبدوزیں ہنگ 29K لڑاکا طیارے، لانگ رینج میری ٹائم پیٹرول ایئر کرافٹ اور جہاز سے چلنے والے ہیلی کاپٹر بھی مشق میں حصہ لے رہے ہیں۔ جاپان میری ٹائم سیلف ڈیفنس فورس (جے ایم ایس ڈی ایف) کے بحری جہازوں کی قیادت آر ایڈ ایم ہیراتا توشیوکی، کمانڈر ایسکارٹ فلوٹیلا فور اور ہندوستانی بحریہ کے جہازوں کی قیادت آر ایڈم سنجے بھلا، فلیگ آفیسر کمانڈنگ ایسٹرن فلیٹ کر رہے ہیں۔ ہندوستانی بحریہ کے جہازوں نیجاپانکے بحری جہاز ازیمو، ایک ہیلی کاپٹر کیریئر، اورتا کا نامی ایک گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر، کا خلیج بنگال میں پہنچنے پر خیرمقدم کیا۔ اس مشق میں مماحل شامل ہیں۔ سمندر میں مشقیں اور وشاکھاپٹنم میں بندرگاہ کا مرحلہ۔

وزیرمملکت مرلیدھرن کینیا کے صدر کی تقریب حلف برداری میں شرکت کیلئے نیروبی پہنچ گئے

ایم این این

نیروبی///وزیر مملکت برائے امور خارجہ وی مرلیدھرن منگل کو کینیا کے صدر ڈاکٹر ولیم روٹو کی تقریب حلف برداری میں شرکت کے لیے نیروبی پہنچے۔ وہ کینیا کے صدر روتو کو مبارکباد کا خط اور وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے مبارکبادی پیغام بھی سونپیں گے۔قابل ذکر ہے کہ کینیا کے وزیراعظم رائلا امولو اوڈنگا نے اس سال فروری میں ہندوستان کا دورہ کیا تھا اور پی ایم مودی سے ملاقات کی تھی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان کئی دہائیوں پرانے دوستانہ ذاتی تعلقات ہیں۔ پی ایم مودی نے تقریباً ساڑھے تین سال بعد اوڈنگا سے ملنے کے قابل ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔انہوں نے 2008 سے ہندوستان اور کینیا دونوں میں اوڈنگا کے ساتھ اپنی متعدد بات چیت کو یاد کیا اور ساتھ ہی 2009 اور 2012 میں وائبرنٹ گجرات سمٹ کے بعد کی حمایت کو بھی یاد کیا۔ کینیا میں ہندوستانیوں کی ایک نمایاں اقلیت اور ہندوستانی نژاد افراد رہتے ہیں۔ کینیا اور ہندوستان بین الاقوامی فورمز جیسے اقوام متحدہ، ناوابستہ تحریک، کامن ویلتھ آف نیشنز، G-77 اور G-15 اور انڈین اوشین رم ایسوسی ایشن برائے علاقائی تعاون کے رکن ہیں اور اکثر ان فورمز پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ ہندوستان اور کینیا مضبوط اور کثیر جہتی شراکت داری کے ساتھ سمندری پڑوسی ہیں، جس میں اعلیٰ سطح کے باقاعدگی سے دوروں، تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافہ اور عوام سے عوام کے وسیع روابط ہیں۔ کینیا انوسٹمنٹ اتھارٹی کے مطابق، ہندوستان کینیا میں دوسرا سب سے بڑا سرمایہ کار ہے۔تجارتی اور سیاسی تعلقات کے علاوہ ثقافتی تعلقات، ترقی اور لوگوں سے رابطہ کرنے کے لیے ہندوستان کے کینیا کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔

ہندوستان کو دنیا کی ہنرمندی کی دارالحکومت بنانے کی سمت میں کام کرنے کی ضرورت: دھرمندر پردھان

ایم این این

نئی دلی///تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ کے مرکزی وزیر جناب دھرمیندر پردھان نے آج یہاں ہنر مندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کے تحت تربیتی اداروں کی شبیہ بہتر بنانے سے متعلق غوروفکر کے اجلاس میں شرکت کی۔ایم ایس ڈی ای کی وزارت نے وزیرمملکت جناب راجیو چندرشیکھر، ایم ایس ڈی ای میں سکریٹری جناب راجیش اگروال، صلاحیت سازی کمیشن، ڈی جی ٹی، این ایس ٹی آئی این آئی ایس بی یو ڈی اور ہنر مندی کی وزارت کے دیگر سینئر افسران کے ساتھ اس موقع پر موجود تھے۔شرکا سے خطاب کرتے ہوئے جناب پردھان نے کہا کہ ٹیکنالوجی ہماری دنیا کو تیزی سے بدل رہی ہے۔تعلیم سے لے کر صحت تک، زراعت سے لے کر مالیات تک، ہر شعبے میں ٹیکنالوجی کی وجہ سے غیر معمولی ترقی دیکھنے کو مل رہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اس سے نئے مواقع اور نئی ہنرمندی کی ضرورت پیدا ہو رہی ہے۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ 21 ویں صدی کے لیے ایک متحرک افرادی قوت تیار کرنے کے لیے ٹرینرز کی صلاحیتوں کو بڑھانا بہت ضروری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ تربیتی اداروں کو ایک جامع اور مستقبل کی حکمت عملی کے ساتھ نئے سرے سے اپنی شبیہ بہتر بنانی چاہیے تاکہ ہنرمندی کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کیا جاسکے۔ جناب پردھان نے مزید کہا کہ ہمیں اگلے 3 برسوں میں 25 لاکھ ٹرینرز تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم ایس ڈی ای کے تحت تربیتی ادارے موثر ٹرینرز تیار کرنے کی ہماری کوششوں میں اہمیت کے حامل ہوں گے جو آئندہ نسل کی افرادی قوت کو تیار کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے ہندوستان کو ہنرمندی کا مرکز بنانے کا تصور پیش کیا ہے۔انہوں نے ہمارے ہنرمندی کے ماحولیاتی نظام کی ازسرنو طریقے سے شبیہ بہتر بنانے اور ہندوستان کو دنیا کی ہنر مندی کی راجدھانی بنانے کی سمت میں ایک نیا نظریہ پیش کرنے کے لیے وسیع تر اختراعات، ادارہ جاتی اصلاحات، نئے خیالات، بین الاقوامی تعاون اور ٹیکنالوجی کو مستحکم کرنے پر زور دیا۔

ہندوستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی مستقل نشست کا مستحق ہے: وزیرخارجہ

ایم این این

نئی دلی///وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کل ختم ہونے والے سعودی عرب کے اپنے تین روزہ دورے کے دوران ہندوستان کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا مستقل رکن بنائے جانے کا ایک مضبوط عزم پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ بھارت سب سے بڑی جمہوریت، پانچویں سب سے بڑی معیشت، جوہری طاقت اور تکنیکی مرکز کے طور پر سلامتی کونسل کا مستقل رکن بننے کا ایک طاقتور معاملہ ہے۔ کونسل کو ابھرتے ہوئے عالمی حالات کے مطابق ڈھالنا چاہیے، نہ صرف بین الاقوامی سلامتی کو برقرار رکھنے کے اپنے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے، بلکہ متعلقہ رہنے کے لیے بھی نیا موقف اختیار کرنا چاہئے۔انھوں نے ایک سعودی روزنامے کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ بات کہی۔سعودی عرب مغربی ایشیا میں ایک علاقائی محرک ہے، جو چھ ممالک پر مشتمل خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کی سربراہی کے ساتھ ساتھ اسلامی ممالک کی تنظیم میں اپنا وزن بڑھا رہا ہے۔جے شنکر نے سعودی عرب کو نہ صرف اس کی متاثر کن ترقی کی تعداد کی وجہ سے بلکہ توانائی کی منڈیوں میں اس کی مرکزی حیثیت کی وجہ سے ایک اہم کھلاڑی قرار دیا۔

مودی حکومت کی قیادت میں ہندوستانی جمہوریت صحت مند ہے: آسٹریلائی ماہر

ایم این این

سڈنی///سڈنی میں مقیم ایک ماہر تعلیم نے کہا ہے کہ تمام معروضی اشارے ظاہر کرتے ہیں کہ ہندوستانی جمہوریت اچھی صحت میں ہے، تعلیم اور آمدنی کی یکساں سطح والے ہم مرتبہ ممالک کے مقابلے میں بہت بہتر حالت میں ہے۔ ماہر تعلیم نے نوٹ کیا ہے کہ متعدد مخصوص واقعات میں، بین الاقوامی نقادوں کے ذریعہ پیش کردہ اعداد و شمار ہندوستانی جمہوریت کے گرتے ہوئے معیار کا ثبوت "جان بوجھ کر دھوکہ دہی کے آثار ظاہر کرتا ہے۔ آسٹریلیا ٹوڈے کے لیے ایک مضمون میں، سڈنی یونیورسٹی کے ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر، سالواتور بابونس نے کہا ہے کہ دنیا کو ہندوستان کو ایک ماڈل کے طور پر دیکھنا چاہیے، نہ کہ جمہوری پسپائی کے، بلکہ جمہوری کامیابی کے پر دیکھا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ 75 سال کی عمر میں، یہ معقول طور پر کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستانی جمہوریت پہلے سے کہیں زیادہ صحت مند ہے۔ بابونز، جن کی علمی خصوصیت میں بین الاقوامی درجہ بندی شامل ہے، نے کہا کہ کچھ حالیہ بین الاقوامی جائزے بی جے پی کی زیرقیادت حکومت کے خلاف "بے ہودہ قیاس آرائیوں، گمراہ کن اعداد و شمار، اور کارکنوں کے الزامات کی غیر تنقیدی تولید" سے بھرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ ہندوستان نے اس مسئلے کو منفرد طریقے سے حل کر لیا ہے کہ نسبتاً غریب ملک میں لبرل جمہوریت کیسے چلائی جائے۔انہوں نے کہا کہ اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے۔ یہ کم ہی سمجھا جاتا ہے کہ ہندوستان اب تک دنیا کا سب سے غریب ملک ہے جس کے پاس ایک اچھی طرح سے ادارہ جاتی جمہوری نظام ہے اور اس نے اپنی پوری تاریخ میں ایک آزاد ملک کے طور پر اپنے جمہوری اداروں کو برقرار رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی جمہوریت پر کی جانے والی بہت سی تنقیدیں دراصل غربت کی تنقیدیں ہیں، اور ہندوستانی جمہوریت کو محرومی کے باوجود اس کی استقامت کے لیے سراہا جانا چاہیے، نہ کہ ہندوستانی معیشت کی کوتاہیوں کے لیے۔ اکثر برطانوی نوآبادیاتی) اداروں، اور ایک بار پھر ہندوستانی جمہوریت کو اس کی لمبی عمر کے لئے سراہا جانا چاہئے، اس کی عمر کے لئے رعایت نہیں کی جانی چاہئے۔مصنف اور ایک تقابلی سماجی سائنس دان، نے دی آسٹریلیا ٹوڈے میں اپنے مضمون میں کہا کہ ہندوستانی جمہوریت پر سب سے زیادہ غلط تنقید دراصل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی تنقیدوں سے زیادہ نہیں ہے، اکثر ایسی تنقیدیں ہوتی ہیں جو اس کے سیاسی مخالفین کے ذریعہ گھریلو سطح پر کی جاتی ہیں۔

بھارتی فوج چین کے کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری طرح سے تیار ہے: لیفٹیننٹ جنرل کلیتا

ایم این این

نئی دلی///مشرقی تھیٹر میں چین کے ساتھ لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے ساتھ ساتھ مجموعی صورتحال 'معقول طور پر پرسکون' اور 'مضبوطی سے قابو میں' ہے۔مشرقی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل رانا پرتاپ کلیتا نے اروناچل پردیش کے کیبیتھو میں یہ بات کہی۔کمانڈر نے کہا کہ خطے میں صورتحال مستحکم ہے اور کوئی بڑی "تبدیلی یا موقف کی واضح تبدیلی کو نوٹ نہیں کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ ہندوستانی اور چینی فوجی مشرقی لداخ کے ڈیچوک اور ڈپسانگ میں کھڑے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایل اے سی کے قریب انفراسٹرکچر کو بڑھانے اور ڈرونز، ہیلی کاپٹروں اور الیکٹرانک نگرانی کے آلات جیسے مختلف پلیٹ فارمز کی شمولیت کے ساتھ فوج خطے میں اپنی دلچسپی کے علاقے کی نگرانی کے لیے اب بہتر پوزیشن میں ہے۔لیفٹیننٹ جنرل کلیتا نے کہا، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہندوستانی فوج مشرقی تھیٹر میں کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ چین کے ساتھ سرحدی معاملے کو ہر سطح پر نمٹا جا رہا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی تصادم نہ ہو۔انہوں نے یہ تبصرے کیبیتھو میں دورہ کرنے والے صحافیوں کے ایک گروپ کے ساتھ غیر رسمی بات چیت کے دوران کیے، جو چین کا سامنا کرنے والی وادی لوہت میں ایک اہم سرحدی چوکی ہے۔لیفٹیننٹ جنرل کلیتا نے کہا کہ ہندوستانی فوج ایل اے سی کے ساتھ ساتھ سرگرمیوں کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے اور کسی بھی چیلنج کو کم کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

پی ایم مودی تاشقند میں مختلف رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کریں گے

ازبکستان میں ہندوستانی سفیر منیش پربھارت کا بیان

ایم این این

تاشقند///15-16 ستمبر کو سمرقند، ازبکستان میں ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے آئندہ سربراہی اجلاس سے قبل، ازبکستان میں ہندوستانی سفیر منیش پربھات نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے اور کئی رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کریں گے۔سفیر پربھات نے بتایا، ایس سی او کے رکن ممالک کے رہنما دو سال بعد کووڈ وبائی بیماری کی وجہ سے ملاقات کر رہے ہیں۔ کچھ دوطرفہ ملاقاتیں ایس سی او کے سائیڈ لائنز پر ہوں گی لیکن میٹنگوں کے پروگرام کو مقررہ وقت پر حتمی شکل دی جائے گی۔اس سوال کے جواب میں کہ کیا پی ایم مودی پاکستان، چین اور روس جیسے ممالک کے سربراہان سے ملاقاتیں کریں گے، ایلچی نے کہا کہ میں اس وقت اس پر تبصرہ نہیں کر سکتا لیکن آپ کو جلد ہی پتہ چل جائے گا۔ عالمی رہنماؤں سے ملاقات انتہائی اہم سمجھی جا رہی ہے کیونکہ رہنما دو سال کے طویل وقفے کے بعد ذاتی طور پر ملاقات کر رہے ہیں۔مزید بات کرتے ہوئے، سفیر نے اس بات پر زور دیا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں وسطی ایشیائی ممالک کے رابطے کے مسائل پر بھی بات کی جائے گی۔"ایس سی او میں اقتصادی تعاون ایک اہم سوال ہے